فون ۴۴۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

خطبہ نمبر ۹ دوشنبہ

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یومیہ اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۷ رجب ۱۴۰۰ھ یکم احسان ۱۳۵۹ ہش یکم جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۲۳

اخبار احمدیہ

۔۔ دبوہ یکم احسان / جون سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

اسلام آباد سے آمدہ بذریعہ ٹیلیفون ۳۰ مئی بروز جمعہ کی اطلاع کے مطابق آج حضور نے اسلام آباد مسجد میں جمعہ پڑھایا اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ ضعف پہلے سے زیادہ ہے۔

آج صبح بذریعہ ٹیلی فون آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت ویسی ہی ہے"۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ عطا کرے۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت یابی کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

۔۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب کی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام صاحبزادی صاحبہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۔۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم مظفر احمد صاحب مبشر عرصہ چھ سات ماہ سے جلدی بیماری میں مبتلا ہیں۔ کئی ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کروایا جا چکا ہے۔ لیکن کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ میں تمام افراد جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ عزیز کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انکو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور ہماری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

مجید احمد بشیر۔ سلاگہ۔ غانا

فری کوچنگ کلاسز

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور۔ فیصل آباد گرمیوں کی چھٹیوں میں ایف ایس سی کے طلباء کے لئے ربوہ میں فری کوچنگ کلاسوں کا انتظام کر رہی ہے۔ جس میں فزکس کیمسٹری بیالوجی۔ الجبرا اور انگلش پڑھانے کا انتظام ہوگا۔ خواہشمند طالب علم درج ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کریں۔

عبدالرشید زاہد انچارج کوچنگ کلاسز
مکان نمبر ۳۵/۵ دارالرحمت شرقی ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ہے

بڑا ہی بدقسمت ہے، وہ انسان جو توبہ استغفار کی طرف توجہ نہیں کرتا

"بعض لوگوں کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ ان کو ایسے اسباب پیش آجاتے ہیں۔ مثلاً ملازمت یا کوئی اور وجہ کہ ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ ظلماتی حالت میں گزرتا ہے نہ پابندی نماز کی طرف توجہ کرتے ہیں نہ قال اللہ اور قال الرسول سننے کا موقعہ ملتا ہے۔ کتاب اللہ پر غور کرنے کا ان کو خیال تک بھی نہیں آتا۔ ایسی صورت میں جب ایک زمانہ ظلمت کا گذر جاوے تو یہ خیالات راسخ ہو کر طبیعت کا ثانیہ کا رنگ پکڑ جاتے ہیں۔ پس اس وقت اگر انسان توبہ اور استغفار کی طرف توجہ نہ کرے تو سمجھو کہ بڑا ہی بدقسمت ہے۔ غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ہے۔ سابقہ غفلتوں اور سستیوں کی وجہ سے کوئی ابتلاء بھی آجاوے تو راتوں کو اٹھ اٹھ کر سجدے اور دعائیں کرے اور خدائے تعالیٰ کے حضور ایک سچی اور پاک تبدیلی کا وعدہ کرے"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول صفحہ ۳۰۱)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے اسال دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ اسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

احمدی طلباء کے لئے نہایت ضروری اعلان

بیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان فرما چکے ہیں کہ جو احمدی طلباء یا طالبات ۱۹۸۰ء میں یونیورسٹی / بورڈ یا محکمہ تعلیم کے وظائف کے امتحان میں اول دوم یا سوئم آئے ہوں۔ انہیں حضور کی طرف سے طلائی تمغے بطور انعام دیئے جائیں گے۔

ایسے احمدی طلباء فوری طور پر اپنے صدر صاحبان جماعت / امراء کرام کی تصدیق سے نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔

تقسیم تمغہ جات کی تقریب انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۳ جون ۱۹۸۰ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دست مبارک سے ان طلباء کو یہ انعامی تمغہ جات تقسیم فرمائیں گے۔

اپنے حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل بھی لکھیں (ناظر التعلیم)

پبلشر۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی ۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت دنیا میں جو بے اطمینانی اور بے چینی پائی جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے عدم توجہ اور اعراض کا نتیجہ ہے

اگر انسان اس دنیا میں چین سکھ اور اطمینان کی زندگی چاہتا ہے تو اسے خدا تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ کرنی چاہیے

ہمارا یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کا قیام اس زمانہ میں ساری دنیا کو اطمینان اور سکھ پہنچانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے

ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہو اور دنیا کے دکھوں کے دور ہونے اور اس کی بھلائی اور خیر خواہی کے لیے بکثرت دعائیں کرو!

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم شہادت ۱۳۵۶ ہش مطابق یکم اپریل ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ، ربوہ:

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

چند دن بیماری میں گزرے اور اب بیماری کا بقیہ ہے یعنی ضعف چل رہا ہے۔ صبح شدید سر درد شروع ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اسپرین کھانی پڑی جو خود ضعف کرتی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور صحت سے رکھے۔ آپ کو بھی خدا تعالیٰ ہمیشہ صحت سے رکھے۔

قرآن کریم میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں وہ تنگی کی اور بے چینی کی زندگی گزارتے ہیں۔ تاریخ کے بہت سے پہلو تو نظر سے اوجھل رہتے ہیں کیونکہ تاریخ

منتخب مجموعۂ واقعات

کا نام ہے اور بہت سی چیزوں کو، واقعات کو، حقائق کو تاریخ دان چھوڑ دیتا ہے لیکن اگر ہم آج کی دنیا کا تجزیہ کریں۔ اس زمانے کی زندگی کا تجزیہ کریں جس میں ہم رہ رہے ہیں تو ہم دیکھیں گے کہ ہر طرف بے چینی اور بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔ اخباروں میں اور ریڈیو پر آپ دوست بہت سے واقعات سنتے رہتے ہیں۔ بعض ملکوں نے مہلک ہتھیار بنا لئے لیکن پھر خوف پیدا ہوا اور ڈر ہے کہ اگر ان کا استعمال ہو گیا تو دنیا کے لئے بڑی خطرناک تباہی ہے پھر کوشش شروع کی گئی کہ ان مہلک ہتھیاروں کو محدود کرنے کا کوئی طریق معلوم کیا جائے لیکن عقلمند آدمی حیران ہوتا ہے یہ دیکھ کر کہ ان مہلک ہتھیاروں کو محدود کرنے کا جو طریق سوچا جاتا ہے وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے دو پہلوان کشتی کر رہے ہوں اور ایک پہلوان دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے داؤ لگا رہا ہو۔ یعنی نیت یہ نہیں ہے کہ واقعہ میں ان ہتھیاروں پر کوئی پابندی لگائی جائے بلکہ مقصد یہ ہے کہ اپنے حریف کو، اپنے مدمقابل کو کمزور کیا جائے۔ پھر جنہوں نے مہلک ہتھیاروں کے بنانے میں پہل کی اور آگے نکل گئے انہوں نے پیچھے رہنے والوں پر زور دینا شروع کیا کہ تم ان ہتھیاروں کو نہ بناؤ۔ اگر تم نے بنا لئے تو دنیا ہلاک ہو جائے گی۔ (ہم نے بنائے تو دنیا ہلاک نہیں ہوگی) نامعقول بات ہے۔ بہر حال میں اس وقت کوئی سیاسی تبصرہ تو نہیں کرنا چاہتا نہ میرا وہ مقصد ہے۔ میں اس طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ قرآن کریم نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے ذکر سے اعراض کریگا وہ معیشۃ ضنکا (طٰہٰ آیت ۱۲۵) میں گرفتار کیا جائے گا۔ بے اطمینانی کی زندگی۔ بے چینی کی زندگی اسے میسر ہوگی۔ جب یہ ساری چیزیں سامنے آتی ہیں تو ہمیں اس عظیم اعلان کی صداقت اور عظمت کا احساس ہوتا ہے کہ کس طرح انسان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ آج سے چودہ سو سال پہلے اس طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ اگر تم تسکین اور اطمینان کی زندگی چاہتے ہو تو تمہیں

خدا تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ

کرنی چاہیئے اور اگر توجہ نہیں کرو گے تو تمہیں بے اطمینانی، بے چینی، گھبراہٹ، خوف اور وحشت کا سامنا کرنا پڑے گا اور نروس بریک ڈاؤن یعنی اعصاب پر بڑا دباؤ پڑے گا اپنی حرکات اور اعمال کے نتیجہ میں۔ اگر ہم نے ایک لفظ بولنا ہو تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ جہنم کی زندگی ہے تو وہ جہنم کی زندگی تمہارے مقدر میں ہو جائیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بداخلاقیاں ہیں جرائم ہیں ان کی کثرت ہے۔

میں امریکہ کے دورے پر گیا تو نیویارک جو دنیا میں بہت بڑا اور عظیم شہر سمجھا جاتا ہے۔ ساری دنیا کی تنظیم U.N.O (یو این او) کا مرکز ہے اور بڑا ترقی یافتہ ہے سو منزلہ سے بھی زیادہ منزلوں کے انہوں نے بلاکس بنا لئے ہیں اور ظاہری مادی لحاظ سے بڑی ترقی کی ہے وہاں کا یہ حال ہے کہ مکرم مسعود جہلمی صاحب جو اس وقت نیویارک میں مبلغ ہیں کہنے لگے (وہاں خدا کے فضل سے ہماری مسجد ہے اور مشن ہاؤس ہے) کہ جب میں یہاں آیا تو مجھے جماعت نے کہا کہ دیکھنا تمہیں باہر اندھیرا نہ ہو۔ روشنی روشنی میں واپس مشن ہاؤس آجانا ورنہ کسی گلی کے موڑ پر تم پر حملہ بھی ہو سکتا ہے گویا اتنی

بے اطمینانی کی زندگی

وہ لوگ گزار رہے ہیں۔ عورتیں باہر نکلیں تو اُن کی عزت خطرے میں ہے اتنی کثرت سے ایسے واقعات ہو رہے ہیں کہ اگر ان کی تعداد کو ہمارے ملک شائع کریں تو آپ لوگ حیران ہو جائیں لیکن ہمارے ملک میں بھی ایک طبقہ ایسا ہے جو کہتا ہے کہ جب تک ہماری زندگی اس قسم کی نہیں ہوگی جیسی نیویارک کی ہے اس وقت تک ہم ترقی یافتہ نہیں سمجھے جائیں گے جب تک ہم اتنی چوریاں نہیں کرتے۔ جب تک ہم لتنے ڈاکے نہیں مارتے۔ جب تک ہم اتنی عزتیں نہیں لوٹتے۔ جب تک ہم اتنی ڈکیتیاں نہیں کرتے اس وقت تک ہم مہذب نہیں سمجھے جائیں گے یعنی معیشۃ ضنکا بھی ہے اور اس کے بعض دوسرے پہلوؤں کو دیکھ کر غیر ترقی یافتہ قومیں اس کی طرف للچائی ہوئی نظریں بھی ڈالتی ہیں اور یہ خواہش رکھتی ہیں کہ اس قسم کے حالات ہمارے ہاں بھی پیدا ہو جائیں اور نام دیا جاتا ہے اس چیز کو آزادی کا۔

انسان کو غیر محدود آزادی تو نہیں دی گئی مثلاً انسان کا دل ہے جو خدا تعالیٰ نے اس کی دھڑکن وضع بنائی ہے اس کے مطابق دھڑکتا ہے اور ایک دن خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت خاموش ہو جاتا ہے کسی کا دل اس میں آزاد نہیں ہے کہ کبھی اس کا ایک والو (VALVE) بند ہو اور کھلتا رہے۔ لگاتار اور کبھی دوسرا۔ ایک نظام خدا تعالیٰ کی قدرت نے قائم کیا ہے۔ دل کے اندر اور اس کی شریانوں کے اندر۔ اس کے اعصاب کے اندر، اس کے پٹھوں کے اندر، اس کے خون کے دوران میں اور اس نظام کے ماتحت وہ کام کر رہا ہے۔ اس میں انسان آزاد نہیں ہے۔ انسان کو ایک محدود دائرے کے اندر اس لئے آزاد بنایا گیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو ہر دوسری مخلوق سے زیادہ حاصل کرنے والا ہو۔ اگر آزادی نہ ہوتی۔ اگر وہ اپنی مرضی اور خوشی کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں

ایثار اور قربانی

پیش نہ کر رہا ہوتا اگر وہ علیٰ وجہ البصیرت خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت کا تعلق قائم کر کے اس کی صفات کی معرفت حاصل کرنے کے بعد تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کا مظاہرہ نہ کر رہا ہوتا کہ اس کی صفات کے مطابق اپنی زندگی کے دن گزارے تو ثواب کیسا۔

ثواب تو صرف انسان کے لئے مقدر ہے جیسا کہ نہ صرف اسلام میں بلکہ جب سے سلسلۂ انبیاء شروع ہوا انسان کو یہی بتایا گیا کہ ثواب تجھے ملے گا اس لئے کہ تجھے آزادی ہے جہنم بھی صرف تیرے لئے پیدا کی گئی ہے اس لئے کہ تجھے آزادی ہے۔ اگر غلط راہ کو اختیار کرے گا تو جہنم میں چلا جائے گا اور اگر صراطِ مستقیم کو اختیار کرے گا۔ اگر خدا تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی زندگی گزارے گا تو خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتیں تجھے حاصل ہو جائیں گی۔ یہ محدود اختیار ہے اندھا اختیار نہیں سجاکھا اختیار ہے۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اندھا اختیار ہے ان کے متعلق قرآن کریم نے اعلان کیا کہ اگر تم اس دنیا میں اس قسم کے اندھا پن کا مظاہرہ کرو گے کہ اعمیٰ کا لفظ تمہارے اوپر اطلاق پائے تو اس زندگی میں بھی تمہیں اندھا ہی اٹھایا جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے جو نعمتیں آنکھوں والوں کے لئے سجاکھوں کے لئے مقرر کی ہیں اس کے تم وارث نہیں ہو گے۔

پس محدود اختیار ہے اور محدود اختیار میں انسان کے لئے

دو راستے کھلے ہیں

ایک وہ راستہ ہے جو جہنم کی طرف لے جانے والا ہے اور ایک وہ راستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی جنتوں کی طرف لے جانے والا ہے۔ جو راستہ خدا تعالیٰ کی جنتوں کی طرف لے جانے والا ہے وہ امن کا راستہ، وہ سلامتی کا راستہ، وہ اطمینانِ قلب کا راستہ وہ تسکینِ قلب کا راستہ ہے۔ اسی واسطے مومن جو خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق رکھنے والا اور اس کی صفات کو سمجھنے والا ہے وہ جانتا ہے کہ

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (الرعد آیت ۲۹)

"ذکر اللہ" کے نتیجہ میں اطمینانِ قلب حاصل ہو سکتا ہے اور مومن اسے حاصل کرتا ہے خدا تعالیٰ کی جماعتوں پر کشائش اور فراخی اور خوشی اور دنیوی اعتبار سے مسرتوں کے دن بھی آتے ہیں۔ اس وقت بھی وہ ہنس رہے ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی جماعتوں پر امتحان کے دن بھی آتے ہیں آزمائش میں سے بھی ان کو گزرنا پڑتا ہے اور وہ خدا کے لئے اس آزمائش کو مسکراتے چہروں کے ساتھ سہہ جاتے ہیں اور پھر وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ آزمائش دنیا کی نگاہ میں سختی کے دن ہیں لیکن مومن کی نگاہ میں خدا تعالیٰ کے قرب کو زیادہ حاصل کرنے کا زمانہ ہے اور خدا تعالیٰ کے قرب کو زیادہ حاصل کرتا ہے مومن۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ لغتِ عربی ذکر کے معنی کرتے ہوئے یہ بیان کرتی ہے کہ ذکر زبان سے بھی ہوتا ہے اور دل کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے۔ زبان سے ذکر کرنے کے لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کا ورد کرو۔

خدا تعالیٰ کی تقدیس کرو

تحمید کرو۔ اس کی حمد کرو۔ اسے ہر نقص سے پاک قرار دو۔ زبان کے ساتھ اقرار کرو۔ اپنے نفس کے سامنے بھی اور دنیا کے سامنے بھی کہ جس اللہ پر ہم ایمان لائے ہیں وہ قدوس ذات ہے۔ وہ ہر قسم کے نقص اور عیب اور کمزوری اور برائی سے پاک ذات ہے۔ کسی قسم کی کمزوری اور برائی ہمارے اللہ کی طرف منسوب ہی نہیں ہو سکتی اور ہر قسم کی تعریف کا سرچشمہ بھی وہی ہے یعنی جہاں کہیں کسی اور میں ہمیں کوئی تعریف کے قابل چیز نظر آتی ہے اس کا سرچشمہ اور منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور تمام محامد کا مرجع اس کی ذات ہے۔ ہر حمد خدا تعالیٰ کی طرف لوٹتی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ ہم یہ ورد بھی کرتے ہیں لیکن یہ جو ورد ہے یہ انسان کی محدود زندگی میں مزید حد بندیوں کے اندر بندھا ہوا ہے مثلاً ایک استاد ہے وہ کلاس میں لیکچر دے رہا ہے اس وقت وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا ورد نہیں کر سکتا

لیکن اُس کے دماغ کا ایک پہلو ایسا ہے جو اس محدود زندگی میں اس قسم کی حدود کے اندر بندھا ہوا نہیں اور وہ ہے ذکر بالقلب یعنی دل کے ساتھ۔ اپنی فراست کے ساتھ، اپنے ذہن کے ساتھ، اپنے مائینڈ (MIND) کے ساتھ خدا تعالیٰ کے ذکر میں لگے رہنا اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ کی ذات کو پہچاننا اور اس کی صفات کی معرفت رکھنا اور خدا تعالیٰ سے ایک ذاتی تعلق کو قائم کرنا۔ خدا تعالیٰ سے یہ تعلق بغیر کسی ایسی وجہ کے رکھنا جس کا تعلق مادّی نعمتوں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی انسان پر بیشمار مادی نعمتیں ہیں لیکن ان واسطوں کے ساتھ نہیں بلکہ بلا واسطہ تعلق قائم کرنا امام راغب کو خدا تعالیٰ نے بڑا بزرگ دل اور بڑا صاحب فراست دماغ دیا تھا۔ انہوں نے ایک جگہ ذکر کے سلسلہ میں عربی کے معنی بتاتے ہوئے بنی اسرائیل اور امتِ محمدیہ میں مقابلہ کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل کو یہ کہا گیا کہ میری نعمتوں کو یاد کرو اور امتِ محمدیہ کو کہا گیا کہ میرا ذکر کرو۔ وہاں نعمتوں کا کوئی ذکر نہیں بلکہ کہا گیا ہے کہ میرا ذکر کرو۔ میں تمہیں اسی کا بدلہ دوں گا اور یہ

امّتِ محمدیہ کی خصوصیت

ہے۔ ذاتی تعلق تو پہلوں نے بھی اپنے رب سے رکھا لیکن جس رنگ میں امّتِ محمدیہ کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اپنے پیارے رب سے ذاتی تعلق رکھنے کی توفیق ملی وہ پہلی امتوں کو نہیں ملی۔ خدا سے ذاتی تعلق کے لحاظ سے امتِ محمدیہ اور پہلی امتوں میں ایک بہت بڑا فرق تمیز پیدا کرنے والا ہے کہ کچھ ہو جائے زمین و آسمان تہ و بالا ہو جائیں۔ دنیا کے لحاظ سے زندگی اجیرن بن جائے یعنی لوگ یہ سمجھیں کہ زندگی کا ایک ایک لمحہ تکلیف میں گزرنے والا ہے جیسا کہ شعب ابی طالب میں کم و بیش اڑھائی سال تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو اس طرح قید میں رکھا کہ باہر سے کھانے پینے کا سامان بھی نہیں جا سکا۔ خدا تعالیٰ نے ایسا سامان تو پیدا کیا گو تاریخ نے عملی نہیں بتایا کہ وہ کیا سامان تھا لیکن بہرحال ایسا سامان پیدا کیا کہ ان کو بھوکا نہیں مارا۔ مگر انتہائی تنگی کے زمانہ میں سے وہ گزرے لیکن اُن کے چہروں کی مسکراہٹیں تو نہیں چھینی گئی تھیں اس زمانہ میں انھوں نے اپنے رب سے اپنا تعلق تو قطع نہیں کر لیا تھا۔ اس کو کہتے ہیں تعلقِ ذاتی خدا تعالیٰ سے

ذاتی محبت کا تعلق

رکھنا۔ اور یہ قلب کے ساتھ ہے۔ انسان کا دل سوچتا ہے اور خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو اس جہان کو پیدا کیا اس عالمین کو پیدا کیا۔ اس کے مختلف پہلوؤں پر جب انسان نظر رکھتا ہے تو اس نتیجے پر پہنچتا ہے اور کہتا ہے علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہے کہ میرے رب نے کسی چیز کو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔

يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ۔ (آلِ عمران آیت۔ ۱۹۲)

کہ تو پاک ذات ہے تو نے کوئی چیز بے مقصد نہیں بنائی۔ مومنوں پر الٰہی سلسلوں پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ بھی بے مقصد نہیں وہ ان کو مارنے کچلنے اور ہلاک کرنے کیلئے تو نہیں آیا کرتے وہ ان کی شان ظاہر کرنے کیلئے۔ وہ ان کی روحانی ترقیات کیلئے۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیار کے زیادہ حصول کے سامان پیدا کرنے کیلئے آیا کرتے ہیں۔ وہ بے مقصد نہیں ہیں ان کا مقصد ہے اور بڑا عظیم مقصد ہے۔ بڑا حسین مقصد ہے بڑا پیارا مقصد ہے۔ مومن یہ سوچے گا کہ ایٹم کی طاقت بے مقصد نہیں ہے اور خدا تعالیٰ نے مقصد اصولی طور پر قرآن کریم میں یہ بتایا ہے کہ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ (الجاثیہ آیت ۱۴) کہ بلا استثناء ہر چیز کو انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ایٹم کی طاقت کا بھی یہی مقصد ہے لیکن جنہوں نے ایٹم کی طاقت کو نکالا وہ اس کا استعمال کچھ حد تک صحیح بھی کر رہے ہیں اور بہت حد تک غلط بھی کر رہے ہیں یا کر سکتے ہیں۔ ایسے مہلک ہتھیار بنا لئے ہیں۔ ایک مومن کا دماغ کہے گا کہ ایٹم کا یہ مقصد تو نہیں کہ جو چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے وہ اس کی گردن اُڑا دے وہ تو انسان کے فائدے کے لئے ہی استعمال ہونی چاہیئے لیکن جو خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے جو

خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت

نہیں رکھتے جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتے نہیں جن کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق نہیں وہ بہکتے ہیں اور دنیا کے لئے تکلیف کا اور دکھ کا سامان پیدا کرتے ہیں کوئی حجاب اور جھجک نہیں محسوس کرتے ان میں سے بعض کو دوسروں کو تکلیف پہنچانے میں لذت محسوس ہوتی ہے اور ایک وہ تھا ہمارا آقا کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ (الشعراء آیت ۴) نیکی بجا لانے کی ذمہ داری تو ہر فردِ واحد کی تھی مگر وہ ایمان اور عملِ صالح نہیں بجا لا رہے تھے اور ان کے لئے اور ان کی فلاح کے لئے راتوں کو تڑپ رہا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ تو ذکر اللہ کے نتیجے میں ایک عظیم مثال ہے جس سے بڑی اور زیادہ شان والی اور کہیں نہیں ملتی۔ پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے اسوہ بنایا گیا ہے۔ آپؐ کا رنگ ہمیں اپنی زندگی اور اپنے اعمال پر چڑھانا ضروری ہے۔ اس واسطے امتِ محمدیہ کی بھی یہ صفت ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرنا چاہیں اُن کی یہ صفت کہ وہ کسی کا ذرا سا دکھ بھی برداشت نہیں کر سکتے

مَیں نے سوچا

کئی دفعہ سوچا اور میں نے بیان بھی کیا کہ مکی زندگی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو رؤسائے مکہ نے کتنا دکھ پہنچایا۔ بھوکوں مارنے کی انتہائی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے نہیں مرنے دیا یہ تو اس کی شان تھی لیکن انہوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی پھر خدا تعالیٰ نے ہمارے سامنے جو اسوہ رکھا تھا اس کو نمایاں کر کے ہمارے سامنے لانے کیلئے اور ان کو بتانے کیلئے کہ خدا کے بندے اور بتوں کے پجاری میں یہ فرق ہے ان کے اوپر قحط کا زمانہ وارد کیا۔ انہوں نے پیغام بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کو کہ شعب ابی طالب میں قید کر دیا گیا تھا اور کھانے کے سب راستے بند کر دیئے گئے تھے کہ اپنے بھائیوں کو بھوکا دیکھنا پسند کرو گے؟ ہم آخر تمہارے بھائی ہیں۔ ہمارے اوپر قحط کا زمانہ ہے۔ جہاں تک میں نے سوچا اور جہاں تک میرا علم ہے آپؐ نے ایک سیکنڈ بھی دیر نہیں کی ان کی اس تکلیف کو دُور کرنے میں۔ یہ درست ہے کہ مدینے میں سامان اکٹھا کرنے اور پھر مکہ تک پہنچانے کے لئے تو وقت کی ضرورت تھی لیکن اسی وقت اس نظام کی ابتداء کر دی جس نے ان لوگوں کی، بھوکا مارنے والوں کی، بھوک کو دور کرنے اور تکلیف کو دور کرنے کے سامان کرنے تھے۔

جو شخص خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے اس کے لئے چین اور سکھ اور اطمینان کی زندگی مقدر ہو جاتی ہے ہم صرف اپنے لئے سکھ نہیں چاہتے بلکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا قیام

کیا گیا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ اس معنی میں کہ ہمارے دل بھی ذکر کر رہے ہوں اور ہماری زبانوں پر بھی اس کا ذکر ہو۔ اس معنی میں کہ ہمارا ذاتی تعلق اپنے رب کریم سے ہو اس معنی میں کہ ہم اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق اس کی صفات اور اس کے اسمائے حسنہ کا عرفان رکھنے والے ہوں۔ ہمیں ان اسماء کی معرفت حاصل ہو ان کے مطابق ہم اپنی زندگیاں ڈھالنے والے ہوں۔ وہ رنگ ہم اپنے اعمال پر چڑھانے والے ہوں اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کے لئے محض انسان نہیں۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے سکھ اور چین کا انتظام کرنے والے ہوں اس لئے جماعت کو کثرت سے خدا تعالیٰ کے ذکر میں، دل کے ذکر میں بھی اور زبان کے ذکر میں بھی مشغول رہنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ہی آجاتا ہے دعا کرنا۔ انسان اپنے زور سے نہ خود اپنے لئے کچھ حاصل کر سکتا ہے نہ دنیا کے لئے کچھ حاصل کر سکتا ہے جب تک اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اپنے بندوں کو اس کی توفیق عطا نہ کرے ایسا نہیں ہو سکتا پس

کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں

کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے سکھ اور چین اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی اور ان کے دکھ کو دور کرنے کے سامان پیدا کرے اور خدا تعالیٰ ہماری مجلسوں کو بھی ایسا بنا دے کہ ان کے نتائج اس عالمین کی بھلائی کے لئے نکلیں اور ظاہر ہوں۔

(الفضل ۱۱ مئی ۱۹۷۷ء)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ ناصرہ صاحبہ اہلیہ ملک محمد عبداللہ خان صاحب ریٹائرڈ کمرشل سپرنٹنڈنٹ راولپنڈی عرصہ دو اڑھائی ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکی ہیں سب بہن بھائیوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم کے ساتھ خاکسار کی والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ بخشے اور اپنے فضل سے صحت و برکت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(تسنیم احمد ملک مکان نمبر ۳۱/۲۶ محلہ دارالرحمت شرقی "ب" ربوہ)

(۲) عزیزہ کوثر پروین بنت شیخ محمد رفیع صاحب عرصہ بارہ سال سے بعض نسوانی امراض کی وجہ سے صاحب فراش چلی آ رہی ہے۔ ہر ممکن علاج کیا گیا مگر افاقہ نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے والدین کو سخت تشویش اور گھبراہٹ ہے۔ احباب مریضہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔

(شیخ سبحان علی صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۴۱۶ سوڈھی ضلع فیصل آباد)

(۳) خاکسار کی ناک کا اپریشن ۲۹ مئی کو ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب بنائے اور مجھے کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے آمین۔

(داؤد احمد ضمیر کراچی)

(۴) خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا بشیر احمد صاحب زعیم انصار اللہ حلقہ جنرل ہسپتال دو ہفتہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ و عاجلہ شفا عطا فرمائے آمین۔

(رانا مبارک احمد لاہور)

تمباکو نوشی سے پرہیز کریں

(محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد)

تمباکو کے مضر اثرات کے بارہ میں پہلے تو لوگوں کو کچھ شبہ ہی تھا لیکن زمانہ حال کی تحقیق نے اس کے نقصانات کو پورے طور پر ثابت کر دکھایا ہے اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ تمباکو نوشی ایک فضول اور نقصان دہ عادت ہے اس پر بے فائدہ کثیر روپیہ صرف ہوتا ہے اور یہ انسان کی صحت کے لئے نہایت مضر ہے۔ چنانچہ آج کل پاکستان سمیت بہت سے ملک اس کے خلاف مہم چلا رہے ہیں۔

احمدی احباب کے لئے یہ بات کتنی اطمینان بخش اور ازدیاد ایمان کا موجب ہے کہ خدا تعالیٰ کے مسیح اور مہدی نے حال کی تحقیقات سے بہت پہلے ہی اسے ایک لغو فعل قرار دیا اور اپنی جماعت کو اس سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا:۔

"تمباکو کو ہم مسکرات میں داخل نہیں کرتے لیکن یہ ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے۔

هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے اور اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

ایک اور موقعہ پر حضورؑ نے تمباکو نوشی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے منہ میں سے اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت صلعم کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جاوے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے ورنہ یوں ہی مال کو بے جا صرف کرنا ہے۔ عمدہ تندرست وہ آدمی ہے جو کسی شے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا"

(بدر ۳ اپریل ۱۹۰۳ء)

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ان ارشادات کی تعمیل میں تمباکو نوشی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں۔

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد حنیف قریشی ابن قریشی محمد نذیر صاحب فاضل ملتانی مرحوم سابق استاذ جامعہ احمدیہ ۱۷ مئی کو رات ۱۰ بجے بس سے اترتے وقت ایک تیز رفتار گاڑی کی زد میں آ گئے۔ سر پر شدید چوٹ لگی۔ اسی وقت میو ہسپتال داخل کروا دیا گیا دو دن مسلسل بے ہوش رہنے کے بعد آخر ۲۰ مئی کی صبح کو نیورو سرجری کے پروفیسر ڈاکٹر بشیر صاحب نے ان کا اپریشن کیا۔ سر میں خون جمع ہونے کی وجہ سے اپریشن کے آدھ گھنٹہ بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور اس اچانک موت سے جو ہمیں صدمہ پہنچا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں محض اپنے فضل سے اس کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (عزیزہ محمد رشید قریشی بدین سپ لاہور)

4-B-Z

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قواعد متعلقہ وظائف ادائیگی حقوق طلبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جس تعلیمی پالیسی کا اعلان اپنی جلسہ سالانہ کی تقریر، خطبات جمعہ اور مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء میں فرمایا ہے اس کی روشنی میں مندرجہ ذیل قواعد ترتیب دیئے گئے ہیں:-

(۱) ان وظائف "ادائیگی حقوق" طلباء و طالبات کا اجراء ۱۹۸۰ء سے ہوگا۔

(۲) وظائف کا فیصلہ طلباء و طالبات کی تعلیمی کارکردگی اور ان کے والدین کی اقتصادی حالت کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ اور صرف اسی قدر امداد دی جائے گی جو کسی طالب علم کے حالات اور درجہ تعلیم کے لحاظ سے ضروری ہوگی۔

(۳) درخواست امیدوار اور اس کے والد کی طرف سے مطبوعہ فارم پر متعلقہ امیر یا صدر کی تصدیق کے ساتھ وصول کی جائے گی۔

(۴) صرف انہی امیدواروں کی درخواستیں قابل ہوں گی جنہوں نے:-

الف:- کوئی تعلیمی سال ضائع نہ کیا ہو۔ (سوائے معقول استثناء کے)

ب:- محکمہ تعلیم، بورڈ یا یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں کم از کم ساٹھ فی صدی نمبر لئے ہوں۔ اور

ج:- ان امتحانوں میں علی الترتیب اوپر کی تین سو (پرائمری اور مڈل کے امتحان میں) یا دو سو (میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں) یا بیس (یونیورسٹی کے امتحان بی اے۔ بی ایس سی میں) اور سات (ایم اے۔ ایم ایس سی کے امتحان میں) پوزیشنز میں سے کوئی پوزیشن حاصل کی ہو۔

(۵) وظائف کی کل رقم کم از کم ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ ہوگی۔ جو امتیازی فہرست (MERIT LIST) کی بنیاد پر سب سے زیادہ مستحق امیدواروں میں اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ ان کے ایک تعلیمی سال کا خرچ پورا ہو سکے۔

حضور کی خدمت میں ان وظائف کے لئے درخواستیں بھجوانے والے طلبہ اور ان کے والدین ان قواعد کے تحت ہی درخواستیں بھجوائیں۔ اور ان کو مدنظر رکھ کر ہی صدر صاحبان جماعت / امراء کرام ان درخواستوں کی تصدیق فرمائیں۔

نمونہ درخواست فارم "الفضل" مورخہ ۶ مئی ۱۹۸۰ء میں شائع کیا جا چکا ہے۔ درخواستیں اس کے مطابق بھجوائی جائیں۔

(ناظر تعلیم)

عبدالسلام مبارک — انوار برادرس جنرل اسٹور — عبدالسلام مبارک
مین بازار ڈرگ کالونی نمبر ۱ کراچی نمبر ۲۵
جنرل اسٹور کا تمام سامان
نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

ہر قسم کی انگریزی اردو ٹائپ کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے لائق صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس — فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن، پاکستان ٹیلی وژن کارپوریشن پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن،
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ٹویوٹا
کاری کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور
سے حاصل کریں
۳۸ تبت سنٹر۔ بندر روڈ
کراچی
فون نمبر ۷۴۶۰۹

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۱

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۲۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، ٹرنل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور
فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

"خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۶ جون بروز جمعہ شروع ہو رہے ہیں، ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے" (مہتمم تعلیم)

ہمارے نرخ اس لئے کم نہیں کہ ہم اچھا اور صحیح مال نہیں بناتے ہمارے نرخ اس لئے کم ہیں کہ ہم منافع جائز لیتے ہیں۔
جو کام ہم کرتے ہیں اچھی اور معیاری لکڑی استعمال کرتے ہیں اور انشاء اللہ آپ ہمارے کام کو پسند کریں گے

نرخ مندرجہ ذیل ہیں

کھڑکیاں، دروازے لکڑی کیل (اندر) ۲۸ تا ۳۰ روپے در فٹ اور لکڑی دیار ۳۶ روپے در فٹ۔ سائز چوکھٹ ۳/۴ ۱ × ۳ ۳/۴ ۔ کتر ۱/۲ ۱ × ۳ ۳/۴ ۔ دلہ ۵/۸ موٹا اوپر والا ۱ ۱/۴ × ۳ ۳/۴ اور نیچے والا ۱ ۱/۲ × ۶ ۔

معیاری کام، مناسب نرخ، ماہر کاریگر

سرگودھا، جڑانوالہ، پنڈی بھٹیاں، لالیاں، غرضیکہ ہمارے کاریگر باہر بھی کام کر کے آتے ہیں۔

خدمت کے لئے ہمیں یاد رکھیں

افغان ممبر فیکٹری ایریا ربوہ

ربوہ اور مضافات ربوہ میں

سکنی، زرعی، رہائشی مکان کوٹھی و پلاٹ کی خرید و فروخت کے لئے اپنے قابل اعتماد ادارہ کو خدمت کا موقعہ دیں انشاء اللہ آپ کا اعتماد بحال رہے گا۔

فضل عمر پراپرٹی ڈیلر

و

برکس سیلائیرز

نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دفتر: ۶۴۰

فون رہائش ۵۲۰

فون ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کیلئے

"الحمرا اسٹیٹس"

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پروپرائٹر۔ خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی ادویات نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم

نظر کی عینکیں

ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں

نظر کا معائنہ مفت

شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد

شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ۔ ربوہ

فون نمبر ۲۷۹۴۶ ؛ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذب نظر۔ دیدہ زیب ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ریلبازار

فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان

"الفردوس شال ہاؤس"

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہول سیل کی

ایک نئی شاخ

"الفردوس شال ہاؤس"

۲۴۔ اتحاد بازار۔ اعظم کلاتھ مارکیٹ

لاہور

آپ کی اپنی دکان

نظر اور دھوپ کی عینکوں کا مرکز

شاہ آپٹیکل سروس

نزد چوکی پولیس حافظ آباد

سید امتیاز احمد خالد

خطرناک گرمی

سمر ٹانک SUMMER TONIC

کی میٹھی اور خوش ذائقہ ٹکیاں استعمال کریں۔

قیمت اونس =/۵

ڈاک خرچ و پیکنگ =/۵

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کے شکار عورتوں کیلئے

ہو الشافی

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۲۷

شفائے حبِ اٹھرا حبِ مساثے

بالمقابل انوار محمود ربوہ پبلک جنرل سٹور فون ۲۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
اشرف ڈنٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

مفت نظر کا معائنہ صبح دس بجے سے شام ۴ بجے تک زیر نگرانی ڈاکٹر لئیق احمد مفت کیا جاتا ہے۔
نظر و دھوپ کی عینکوں کا مرکز:۔ سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس ٹوبازار سیالکوٹ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم **لاہور**
فون نمبر ۵۲۶۲۳

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
فون ۶۶۴
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
۔۔ سکنی و زرعی زمین ۔۔ مکانات اور ۔۔ کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے خدمت کا موقعہ دیں۔
آپ کا خادم:۔ شیخ عبدالخالق۔ کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون:۔ ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرون ربوہ
میں
۔۔ سکنی اور ۔۔ زرعی
جائیداد کی خرید و فروخت
۔۔ کا ۔۔
سب سے پہلا اور
قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
بہترین، با اعتماد اور مخلص ادارہ جس کا نصب العین دیانت۔ خدمت اور شرافت ہے وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ گول بازار ربوہ

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

قادیان کا قدیمی **محبوب کاجل**
جو حضرت خلیفۃ المسیح اول کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر محمود خاں صاحب گولبازار ربوہ

شاہی طبیب
حضرت خلیفۃ المسیح اول کے شاگرد
حضرت حکیم نظام جان
کا چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
اور
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
اب
حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اول
کے زیر نگرانی کام کرتا ہے
۔۔ گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
۔۔ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
(۱) فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: **میاں عظیم قادر اینڈ سنز**